وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے فون پر گفتگو

الطاف حسین نے پولیس کے بعض اعلیٰ حکام کی جانب سے ایم کیوایم کو کراچی کے واقعات کا موردِالزام ٹھہرانے کی کوشش پر اپنی، رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کے ذمہ داروں کی سخت تشویش سے آگاہ کیا

ایم کیوایم ایک امن پسند جماعت ہے جو ملک کو موجودہ خطرات سے نکالنے، ملک کی بقاء اور امن واستحکام کیلئے رات دن کوششیں کررہی ہے لیکن اس کے باوجود اس کو سازشوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو افسوسناک ہے۔الطاف حسین

پولیس وانتظامیہ کے بعض حکام کی جانب سے کراچی کے واقعات میں ایم کیوایم کو ملوث کرنے کی کوشش کے معاملے کا فوری نوٹس لیں گے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی الطاف حسین کو یقین دہانی

قیام امن کے سلسلے میں آپ اور ایم کیوایم کا کردار انتہائی مثبت ہے۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی الطاف حسین سے گفتگو

لندن ۔۔۔یکم مئی 2009ء۔۔۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جمعہ کی شب ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے فون پر گفتگو کی۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو بدھ کو کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے نارتھ کراچی کے علاقے زرینہ کالونی پر فائرنگ، شہر کے مختلف علاقوں میں ان جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے دہشت گردی کی کارروائیوں اور پولیس وانتظامیہ کے بعض اعلیٰ حکام کی جانب سے کراچی کے واقعات کی اصل ذمہ دار لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کو بے نقاب کرنے کے بجائے ایم کیوایم کو ان واقعات کا موردِالزام ٹھہرانے کی کوشش پر اپنی اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور ذمہ داروں کی سخت تشویش سے آگاہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے کہا کہ ایم کیوایم ایک امن پسند جماعت ہے جو ملک کو موجودہ خطرات سے نکالنے، ملک کی بقاء اور امن واستحکام کیلئے رات دن کوششیں کررہی ہے لیکن اس کے باوجود اس کو سازشوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو افسوسناک ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قیام امن کے سلسلے میں آپ اور ایم کیوایم کے لوگوں کا کردار انتہائی مثبت ہے۔ وزیراعظم نے ملک کو درپیش خطرات سے نکالنے اور ملک کے استحکام کے حوالے سے بھی ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے مثالی کردار کی تعریف کی۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ وہ پولیس وانتظامیہ کے بعض حکام کی جانب سے کراچی کے واقعات میں ایم کیوایم کو ملوث کرنے کی کوشش کے معاملے کا بھی فوری نوٹس لیں گے۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے سربراہ میجر جنرل فاروق احمد کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے فون پر گفتگو

سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے اعلان کا زبردست خیرمقدم

ایم کیوایم سوات، بونیر اور دیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی ہرممکن مدد کرے گی۔الطاف حسین

لندن ۔۔۔یکم مئی 2009ء۔۔۔نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے سربراہ میجر جنرل فاروق احمد نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے اعلان کا زبردست خیرمقدم کیا ہے۔ میجر جنرل فاروق احمد نے گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے انہیں سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کو درپیش مشکلات اور پریشانیوں سے آگاہ کیا۔ جنرل فاروق نے کہا کہ ایم کیوایم نے آزاد کشمیر، صوبہ سرحد اور بلوچستان میں آنے والے قیامت خیز زلزلے کے موقع پر جس بڑے پیمانے پر متاثرین کی مدد کی ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔انہوں نے سوات، بونیر اور دیر کے متاثرین کیلئے امداد کے اعلان کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ جناب الطاف حسین نے جنرل فاروق احمد کو یقین دلایا کہ ایم کیوایم سوات، بونیر اور دیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی ہرممکن مدد کرے گی۔

ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کیلئے امدادی سامان جمع کرنے کی غرض سے امدادی کیمپ قائم کر دیا

متاثرین کیلئے امدادی سامان اور عطیات جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر بھی کاؤنٹر قائم کر دیا گیا

متاثرین کیلئے خشک اجناس، تیل، چاول، خشک دودھ، چائے کی پتی، آٹا، دال، خیمے، کمبل، بستر، لحاف، تکیے، چادریں، برتن، چمچے، پلیٹیں، نئے سلے سلائے کپڑے، ادویات، روزمرہ استعمال کی اشیاء اور دیگر امدادی سامان جمع کرائیں۔الطاف حسین کی اپیل

کراچی۔۔۔یکم مئی 2009ء۔۔۔ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکز واقع فیڈرل بی ایریا میں سوات، دیر اور بونیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کیلئے امدادی سامان جمع کرنے کی غرض سے امدادی کیمپ قائم کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ متاثرین کیلئے امدادی سامان اور عطیات جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر بھی کاؤنٹر قائم کر دیا گیا ہے۔دریں اثناء ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام خصوصاً مخیّر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ سوات، دیر اور بونیر کے متاثرین کیلئے خشک اجناس، تیل، چاول، خشک دودھ، چائے کی پتی، آٹا، دال، خیمے، کمبل، بستر، لحاف، تکیے، چادریں، برتن، چمچے، پلیٹیں، نئے سلے سلائے کپڑے، ادویات، روزمرہ استعمال کی اشیاء اور دیگر امدادی سامان جمع کرائیں اور اپنے متاثرہ بھائیوں کی ہر ممکن امداد کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو حضرات متاثرین کیلئے امدادی سامان کے بجائے عطیات دینا چاہیں وہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکز یا ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر قائم کئے گئے کاؤنٹر پر بھی اپنے عطیات جمع کرا سکتے ہیں۔

آئی جی سندھ بابر خٹک اور سی سی پی او کراچی وسیم احمد کو ان کے عہدوں سے برطرف کیا جائے، رابطہ کمیٹی

لندن۔۔۔یکم مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آئی جی سندھ بابر خٹک اور سی سی پی او کراچی وسیم احمد کو ان کے عہدوں سے برطرف کیا جائے۔یہ مطالبہ جمعہ کے روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے لندن سے براہ راست کراچی پریس کلب میں پرہجوم ہنگامی ٹیلی فونک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔پریس کانفرنس کے متن کے مطابق

رابطہ کمیٹی لندن کی پریس کانفرنس

معزز صحافی حضرات

السلام علیکم

آج کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے بارے میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں سلجھے ہوئے لہجے کے سنجیدہ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی صاحب کو گزشتہ چندروز کے دوران کراچی کے واقعات کے بارے میں جو بریفنگ دی گئی اس میں سندھ پولیس اور انتظامیہ کے چند بااثر افراد نے وزیراعظم کو گمراہ کیا ہے آج کی پریس کانفرنس کا مقصد آپ کو اس حوالے سے کچھ حقائق سے آگاہ کرنا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کافی عرصہ سے قوم کو آگاہ کر رہی ہے کہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کا ایک ٹولہ شہر کا امن غارت کرنا چاہتا ہے، اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔حکومت کی جانب سے اس معاملے پر اجلاس تو بہت کئے گئے لیکن لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی۔اگر ان پر بروقت عمل ہو جاتا تو ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کو شہر کا امن غارت کرنے کا موقع نہ ملتا اور معصوم شہریوں کی جانوں کا اتلاف نہ ہوتا۔

معزز صحافی حضرات

مورخہ 29 اپریل کو جبکہ کراچی میں امن وسکون تھا کہ خواجہ اجمیر نگری کے علاقے میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے پہاڑیوں سے اتر کر ناتھ کراچی کے علاقے

زرینہ کالونی کی آبادی پر جدید وخودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کی جسکے نتیجے میں ایم کیوایم کے دوکارکنان شہید اور پولیس اہلکاروں سمیت کئی افراد زخمی ہوئے۔ بعد میں رینجرز ان ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے پہنچی ان جرائم پیشہ عناصر نے ان پر بھی شدید فائرنگ کی جس کے نتیجے میں رینجرز کے اہلکار بھی زخمی ہوئے۔

جب رینجرز اور پولیس لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کررہی تھی تو لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا نے رینجرز کی توجہ اس کارروائی سے ہٹانے کیلئے شہر کے مختلف علاقوں میں جہاں جہاں ان کے اڈے ہیں وہاں ان جرائم پیشہ عناصر نے اپنے کارندوں کو دہشت گردی کی کارروائیاں شروع کرنے کی ہدایات دیں جنھوں نے معصوم شہریوں پر گولیاں برسائیں۔ عوام جب مشتعل ہوکر باہر نکل آئے تو اسی آڑ میں شرپسند عناصر بھی سرگرم ہوگئے جنھوں نے جلاؤ گھیراؤ کی کارروائیاں کیں اور شہر کا امن تباہ کیا۔ ایسے میں قائد تحریک الطاف حسین نے اپنی تمام تر مصروفیات ترک کر کے شہر میں قیام امن کی اپیلیں کیں اور قائد تحریک الطاف حسین اور انکے ساتھیوں نے رات دن ایک کر کے 24 گھنٹے کے اندر شہر کی صورتحال کو کنٹرول کیا اور امن بحال کیا۔

معزز صحافی حضرات

ہم تو ساری چیزیں چھوڑ کر شہر میں امن برقرار رکھنے کی رات دن کوششیں کررہے ہیں لیکن ہمیں بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ کل مورخہ 30 اپریل کو وزیراعلیٰ ہاؤس میں کراچی کی صورتحال کے حوالے سے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کی صدارت میں جو میٹنگ ہوئی اس میں سی سی پی او کراچی وسیم احمد نے انتہائی گمراہ کن بریفنگ دی اور انہوں نے اپنی بریفنگ میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کا تو سرے سے کوئی ذکر نہیں کیا گیا بلکہ الٹا اس پوری صورتحال کو لسانی رنگ دینے کی کوشش کی گئی اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ یہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی دہشت گردی کا معاملہ نہیں بلکہ ایک لسانی جھگڑا ہے۔ آج بھی جب وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کراچی پہنچے اور انہوں نے کراچی کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کیا تو آج کے اجلاس میں بھی سی سی پی او کراچی وسیم احمد اور آئی جی سندھ صلاح الدین بابر خٹک نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو گمراہ کرنے کی کوشش کی اور لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے کی جانے والی قتل وغارتگری کو لسانی رنگ دے کر سارا ملبہ ایم کیوایم پر ڈالنے کی کوشش کی اور اپنی گمراہ کن بریفنگ کے ذریعے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ شہر میں امن وامان کی خرابی کی ذمہ دار ایم کیوایم ہے۔

معزز صحافی حضرات

سی سی پی او کراچی وسیم احمد نے اپنی بریفنگ میں کراچی سے اسلحہ کے خاتمہ کیلئے گھر گھر تلاشی کی بھی تجویز پیش کی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سہراب گوٹھ، الآصف اسکوائر، بنارس چوک، منگھوپیر، شیر پاؤ کالونی اور قائد آباد میں جو اسلحہ کے ذخائر ہیں وہ سی سی پی او کراچی اور آئی جی سندھ کو نظر نہیں آتے؟ انہیں لیاری کے علاقے میں اسلحہ کے ذخائر نظر نہیں آتے جہاں رحمان ڈکیت اور دیگر جرائم پیشہ عناصر معصوم عوام کی جانوں سے کھیل رہے ہیں؟ آئی جی سندھ اور سی سی پی او نے ان علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے خلاف کتنی کارروائی کی؟ ہم سمجھتے ہیں کہ سی سی پی او کراچی وسیم احمد اور آئی جی سندھ بابر خٹک لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کررہے ہیں اسی لئے انہوں نے نہ تو کل کی بریفنگ میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کا ذکر کیا اور نہ ہی آج وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو دی جانیوالی بریفنگ میں اس کا ذکر کیا بلکہ وزیراعظم کو گمراہ کرنے کی کوشش کی اور یہ کہہ کر ان واقعات میں اتنے پختون، اتنے اردو اسپکنگ اور اتنے فلاں قومیت کے لوگ مارے گئے۔ اس طرح سی سی پی او اور آئی جی نے ان واقعات کو لسانی رنگ دینے کی کوشش کی۔

معزز صحافی حضرات

جس طرح 1992ء میں 72 بڑی مچھلیوں کی ایک فہرست تیار کی گئی تھی اور اس کی آڑ میں ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا تھا اب ایک مرتبہ پھر سندھ پولیس وانتظامیہ کے بعض بااثر حکام 1992ء جیسا کھیل کھیل رہے ہیں اور ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کے خلاف ماحول بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ قائد تحریک الطاف حسین ملک کی سلامتی وبقاء کو درپیش خطرات سے قوم کو آگاہ کررہے ہیں اور ملک کو بچانے کیلئے رات دن کوششیں کررہے ہیں، ان کے ساتھی کوششیں کررہے ہیں لیکن ہمیں انتہائی افسوس ہے کہ ہماری ان تمام تر مثبت کوششوں کے باوجود ہمارے خلاف ہی سازشیں کی جارہی ہیں اور دہشت گردی کے ذریعے ملک کی سلامتی سے کھیلنے والے طالبان اور ان کے ساتھ کام کرنے والے ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے ایم کیوایم ہی کو ایک مرتبہ پھر نشانہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ہم ملک کو درپیش سنگین صورتحال کی وجہ سے خون کے گھونٹ پیتے آرہے ہیں لیکن ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ لہٰذا رابطہ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرنے والے سی سی پی او کراچی وسیم احمد اور آئی جی سندھ بابر خٹک کو ان کے عہدوں سے نہ ہٹایا گیا تو ایم کیوایم اس حوالے سے اہم فیصلہ کرے گی۔ ہم یہاں ایک بات صاف لفظوں میں واضح کردینا چاہتے ہیں کہ اگر کہیں کوئی یہ سمجھ رہا ہے کہ وہ جعلی اور خودساختہ رپورٹوں کے ذریعے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کو ریاستی تشدد کا نشانہ بنا کر ایم کیوایم کو ختم کردے گا تو ہم ایسی

صورتحال سے نہ کل گھبرائے تھے اور نہ آج گھبرانے والے ہیں۔ ایم کیو ایم کو ختم کرنے اور کچلنے کی سازشیں کرنے والوں کو کل بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا اور آئندہ بھی کوئی اس قسم کی حسرت رکھتا ہے تو وہ بھی کر کے دیکھ لے اسے بھی انشاء اللہ ناکامی اور ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم یہاں ایک اور بات حکومت تک پہنچانا چاہتے ہیں کہ اگر وہ واقعی صورتحال کو بہتر بنانا چاہتی ہے اور اگر اسے کراچی کا امن اور ترقی واقعی عزیز ہے تو اسے کراچی سے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ کرنا ہوگا اور ان کی سرپرستی کرنے والے پولیس وانتظامیہ کے بااثر حکام کے خلاف کارروائی کرنی ہوگی ورنہ یہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر طالبان کے ساتھ ملکر کراچی میں بار بار اس طرح قتل وغارتگری کا کھیل کھیلتے رہیں گے۔

معزز صحافی حضرات

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ کیا آپ سب چاہتے ہیں کہ طالبان، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد آپ کے گھروں پر قبضہ کرلیں اور آپکے علاقوں میں قبائلی کلچر نافذ کردیں؟ آپکے بچوں اور بچیوں کے اسکول اور کالجز جلادیئے جائیں؟ کیا آپ یہ چاہتے ہیں؟ میرے سوال کا جواب دیں۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ کراچی پر طالبان اور لینڈ مافیا کے ہتھیاروں کے آگے بے بس ہوکر آپ کیمپوں میں چلے جائیں اور طالبان اور لینڈ مافیا آپ کے گھروں پر بھی قبضہ کرلیں؟

بہت بہت شکریہ

(محمد انور۔ طارق جاوید۔ سلیم شہزاد۔ انیس ایڈوکیٹ۔ محمد اشفاق۔ آصف صدیقی۔ مصطفٰے عزیز آبادی۔ قاسم علی رضا)

رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ لندن

☆☆☆☆☆